

1st year

Chapter No#08

The Punishment of Shahpesh, the Persian, On Khipil, the Builder Complete Chapter (Translate into Urdu)

They relate that Shahpesh, the Persian, commanded the building of a palace, and Khipil was his builder.

وہ بیان کرتے ہیں کہ شاہ پیش، جو فارسی تھا، اُس نے ایک محل بنانے کا حکم دیا، اور خپیل اُس کا کاریگر تھا

The work lingered from the first year of the reign of Shahpesh even to his fourth

یہ کام شاہ پیش کی حکومت کے پہلے سال سے شروع ہو کر چوتھے سال تک چلتا رہا۔

One day Shahpesh went to the riverside where it stood, to inspect it.

ایک دن شاہ پیش دریا کے کنارے گیا، جہاں محل بن رہا تھا، تاکہ وہ اس کا معائنہ کرے۔

Khipil was sitting on a marble slab among the stones and blocks;

خپیل سنگِ مرمر کی ایک تختی پر بیٹھا تھا، جو پتھروں اور ڈھیروں کے درمیان رکھی تھی؛

round him stretched lazily the masons and stonecutters and slaves of burden;

اس کے ارد گرد معمار، پتھر تراشنے والے اور بوجھ اٹھانے والے غلام آرام سے پھیلے بیٹھے تھے؛

and they with the curve of humorous enjoyment on their lips,

اور ان سب کے چہروں پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی،

for he was reciting to them adventures,

کیونکہ وہ انہیں دلچسپ واقعات سناتا تھا،

interspersed with anecdotes and recitations and poetic instances, as was his wont.

جن میں کہانیاں، نظمیں اور شاعرانہ باتیں شامل تھیں، جیسا کہ وہ ہمیشہ کرتا تھا۔

They were like pleased flocks whom the shepherd hath led to a pasture freshened with brooks,

وہ ایسے لگ رہے تھے جیسے وہ بھیڑیں جو چرواہا انہیں ٹھنڈی ندیوں والی ہری چراگاہوں میں لے گیا ہو،

there to feed indolently; he, the shepherd, in the midst.

جہاں وہ آرام سے چارہ چر رہی ہوں؛ اور وہ، یعنی خپیل، ان کے درمیان چرواہے کی طرح بیٹھا ہو۔

Now, the King said to him, "O Khipil, show me my palace where it standeth, for I desire to gratify my sight with its fairness."

"پھر بادشاہ نے اُس سے کہا: "اے خپیل! مجھے میرا محل دکھاؤ جہاں یہ بنایا جا رہا ہے، کیونکہ میں اس کی خوبصورتی دیکھنا چاہتا ہوں۔"

Khipil abased himself before Shahpesh, and answered, "Tis even here, O King of the age,

خپیل بادشاہ کے سامنے ادب سے جھکا اور بولا: "یہیں ہے، اے زمانے کے بادشاہ،

where thou delightest the earth with thy foot and the ear of thy slave with sweetness.

جہاں آپ کا قدم زمین کو خوش کرتا ہے اور آپ کی آواز غلام کے کانوں کو مٹھاس دیتی ہے۔

Surely a site of vantage, one that dominateth earth, air, and water,

یہ جگہ بہت اعلیٰ ہے، ایسی جگہ جو زمین، ہوا اور پانی پر حاوی ہے،

which is the builder's first and chief requisition for a noble palace,

جو ایک شاندار محل کے لیے کاریگر کی پہلی اور اہم ضرورت ہوتی ہے،

a palace to fill foreign kings and sultans with the distraction of envy;

ایسا محل جو غیر ملکی بادشاہوں اور سلطانوں کو رشک میں مبتلا کر دے؛

and it is, O Sovereign of the time, a site, this site I have chosen,

اور اے بادشاہ وقت! یہ جگہ، یہی جگہ میں نے چنی ہے،

to occupy the tongues of travellers and awaken the flights of poets!"

تاکہ مسافر اس کا ذکر کریں اور شاعروں کے دل میں نئی تخلیق پیدا ہو

Shahpesh smiled and said, "The site is good! I laud the site!"

شاہ پیش مسکرایا اور بولا: "یہ جگہ بہت اچھی ہے! میں اس جگہ کی تعریف کرتا ہوں

Likewise I laud the wisdom of Ebn Busrac, where he exclaims:

اور میں ابن بُسْرَق کی دانائی کی بھی تعریف کرتا ہوں، جس نے کہا تھا

'Be sure, where Virtue faileth to appear,

یقین رکھو، جہاں نیکی ظاہر نہیں ہوتی،

For her a gorgeous mansion men will rear;

وہاں لوگ اُس کے لیے شاندار محل بنا دیتے ہیں؛

And day and night her praises will be heard,

اور رات دن اُس کی تعریفیں سنائی دیتی ہیں،

Where never yet she spake a single word.”

حالانکہ اس نے وہاں کبھی ایک لفظ بھی نہیں کہا ہوتا۔

They relate that Shahpesh, the Persian, commanded the building of a palace, and Khipil was his builder. The work lingered from the first year of the reign of Shahpesh even to his fourth. One day Shahpesh went to the riverside where it stood, to inspect it. Khipil was sitting on a marble slab among the stones and blocks; round him stretched lazily the masons and stonecutters and slaves of burden; and they with the curve of humorous enjoyment on their lips, for he was reciting to them adventures, interspersed with anecdotes and recitations and poetic instances, as was his wont. They were like pleased flocks whom the shepherd hath led to a pasture freshened with brooks, there to feed indolently; he, the shepherd, in the midst.

Now, the King said to him, "O Khipil, show me my palace where it standeth, for I desire to gratify my sight with its fairness."

Khipil abased himself before Shahpesh, and answered, "'Tis even here, O King of the age, where thou delightest the earth with thy foot and the ear of thy slave with sweetness. Surely a site of vantage, one that dominated earth, air, and water, which is the builder's first and chief requisition for a noble palace, a palace to fill foreign kings and sultans with the distraction of envy; and it is, O Sovereign of the time, a site, this site I have chosen, to occupy the tongues of travellers and awaken the flights of poets!"

Shahpesh smiled and said, "The site is good! I laud the site! Likewise, I laud the wisdom of Ebn Busrac, where he exclaims:

"Be sure, where Virtue faileth to appear,
For her a gorgeous mansion men will rear;
And day and night her praises will be heard,
Where never yet she spake a single word."

وہ بیان کرتے ہیں کہ شاہ پیش، جو کہ فارسی بادشاہ تھا، اُس نے ایک محل بنانے کا حکم دیا، اور خیل اُس کا کاریگر (بلڈر) تھا۔ محل کی تعمیر کا کام شاہ پیش کی حکومت کے پہلے سال سے شروع ہو کر اُس کے چوتھے سال تک چلتا رہا۔

ایک دن شاہ پیش دریا کے کنارے پہنچا، جہاں محل بن رہا تھا، تاکہ وہ اس کا معائنہ کر سکے۔ خیل سنگ مرمر کے ایک تختے پر بیٹھا ہوا تھا جو پتھروں اور چُونوں کے ڈھیروں کے درمیان رکھا تھا۔ اس کے ارد گرد معمار، پتھر تراشنے والے اور مزدور آرام سے بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ سب مسکرا رہے تھے کیونکہ خیل انہیں کہانیاں، دلچسپ واقعات اور

شاعرانہ باتیں سنارہا تھا۔ وہ لوگ ایسے لگ رہے تھے جیسے چرواہے کے پیچھے چلنے والی وہ بھیڑیں جنہیں وہ بہتی ندیوں والی ٹھنڈی چراگاہوں میں لے جاتا ہے۔ چرواہا درمیان میں ہوتا ہے اور بھیڑیں سکون سے چارہ کھاتی ہیں۔

: پھر بادشاہ نے خیل سے کہا

"اے خیل! مجھے میرا محل دکھاؤ جہاں یہ بنا ہوا ہے، کیونکہ میں اُس کی خوبصورتی دیکھنا چاہتا ہوں۔"

: خیل نے بادشاہ کے سامنے ادب سے جھک کر کہا

اے زمانے کے بادشاہ! محل تو یہیں ہے۔ جہاں آپ کے قدم زمین کو خوش کرتے ہیں اور آپ کی آواز غلام کے کانوں کو مٹھاس دیتی ہے۔ یہ جگہ بہت بہترین ہے، ایسی جگہ " جو زمین، ہوا اور پانی پر حاوی ہو۔ ایسی جگہ ایک عالی شان محل کے لیے سب سے پہلی ضرورت ہوتی ہے، تاکہ یہ غیر ملکی بادشاہوں اور سلطانوں کو رشک میں مبتلا کرے۔ یہ " مقام، اے بادشاہ وقت، میں نے اسی لیے چنا ہے تاکہ یہ مسافروں کی زبانوں پر رہے اور شاعروں کو نئے تخیل دے

: شاہ پیش مسکرایا اور کہا

"مقام بہت اچھا ہے! میں اس جگہ کی تعریف کرتا ہوں! اور میں ابنِ بَرَق کی دانائی کی بھی تعریف کرتا ہوں، جس نے کہا ہے"

یقین کرو، جہاں نیکی ظاہر نہیں ہوتی"

وہاں لوگ شاندار محل بناتے ہیں

اور رات دن اُس کی تعریفیں ہوتی ہیں

"جہاں کبھی نیکی کی ایک آواز بھی نہ سنی گئی ہو۔"

Then said he, "O Khipil! my builder, there was once a farm servant that having neglected in the seedtime to sow, took to singing in the proof of which he displayed the richness of his soil when it was harvest, in the abundance of weeds that coloured the land everywhere.

پھر اُس نے کہا

اے خپیل، میرے معمار! ایک بار ایک کھیت میں کام کرنے والا خادم تھا۔ اُس نے بیج بونے کے موسم میں کام نہیں کیا اور غافل رہا، اور جب فصل کا وقت آیا تو وہ گانے گانے لگا — اور اپنی زمین کی زرخیزی کا ثبوت اس طرح دکھایا کہ ہر جگہ گھاس پھونس اور جڑی بوٹیاں اُگی ہوئی تھیں جنہوں نے ساری زمین کو ڈھانپ لیا تھا۔

"Discover to me now the completeness of my halls and apartments, I pray thee, O Khipil; and be the excellence of thy construction made visible to me!"

اب مجھے میرے ہالوں اور کمروں کی تکمیل دکھاؤ، میں تم سے درخواست کرتا ہوں، اے خپیل! اور اپنی تعمیر کی خوبصورتی مجھے واضح طور پر دکھا دو"

Quoth Khipil, "To hear is to obey."

"خپیل نے کہا: "سننا ہی ماننا ہے۔"

He conducted Shahpesh among the unfinished saloons and imperfect courts and roofless rooms, and by half erected obelisks and columns pierced and chipped of the palace of his building.

وہ شاہ پیش کو اپنے ادھورے ہالوں، نامکمل صحنوں، چھتوں سے خالی کمروں، اور آدھے بنے ہوئے اوپیلیسک اور ٹوٹے چھلے ستونوں کے درمیان سے لے کر گزرا — یہ سب اُس محل کا حصہ تھے جو وہ بنا رہا تھا۔

And he was bewildered at the words spoken by Shahpesh;

اور وہ شاہ پیش کی کہی ہوئی باتوں سے حیران تھا۔

but now the King exalted him, and admired the perfection of his craft, the greatness of his labour, the speediness of his construction, his assiduity, feigning not to behold his negligence.

لیکن اب بادشاہ نے اس کی تعریف کی اور اس کی مہارت کی مکمل کاریگری، اس کی محنت کی عظمت، اس کی تعمیر کی تیزی اور اس کی لگن کو سراہا — اس طرح ظاہر کرتے ہوئے جیسے اسے خپیل کی کوتاہیاں نظر نہ آرہی ہوں۔

Presently they went up winding balusters to a marble terrace, and the King said such as

پھر وہ مڑتی ہوئی سیڑھیوں سے چڑھ کر سنگ مرمر کی چھت (یا چھجا) تک پہنچے، اور بادشاہ نے کہا

Thy devotion and constancy in toil, O Khipil!

... اے خپیل! تمہاری محنت اور لگن

that at the hall shall walk before me here.

اس ہال میں میرے سامنے بھی ظاہر ہونی چاہیے

He commanded Khipil to hasten, and Khipil was obedient to the honour;

اُس نے خپیل کو جلدی کرنے کا حکم دیا، اور خپیل عزت کے ساتھ فرمانبرداری سے چل پڑا۔

...but after a short space he stopped quickly.

مگر تھوڑی دیر بعد وہ اچانک رک گیا۔۔۔

He said to Shahpesh, "The gap O King! and we can go no further this way."

"اُس نے شاہ پیش سے کہا: "اے بادشاہ! یہاں ایک بڑا خلا (دریا جیسی دراڑ) ہے، ہم اس راستے سے آگے نہیں جاسکتے۔

Shahpesh said, "All is perfect, and it is my command to advance."

"شاہ پیش نے کہا: "سب کچھ ٹھیک ہے، اور میرا حکم ہے کہ آگے بڑھو۔

Khipil resisted, for the gap was wide and mighty.

خپیل نے ہچکچاہٹ دکھائی، کیونکہ وہ دراڑ بہت چوڑی اور خطرناک تھی۔

...and there lay deep water at the bottom.

اور اس کے نیچے گہرا پانی تھا۔۔۔

The archers lifted their bows and pointed their arrows at Khipil.

تیر اندازوں نے اپنے کمان اٹھا کر تیر خپیل کی طرف تان دیے۔

...and Khipil stepped forward hurriedly and fell in the gap.

اور خپیل گھبرا کر آگے بڑھا اور دراڑ میں گر گیا۔۔۔

He was swallowed by the water below him.

نیچے کے پانی نے اسے اپنے اندر کھینچ لیا۔

When he rose, the courtiers were laughing.

جب وہ پانی سے اوپر آیا، تو درباری اس پر ہنس رہے تھے۔

And Shahpesh praised him and said, "This is an enviable thing."

"اور شاہ پیش نے اس کی تعریف کی اور کہا: "یہ قابل تعریف بات ہے۔

And Shahpesh said trembling, "O Khipil, my builder! well conceived one taken by surprise."

اور شاہ پیش نے کانپتی آواز میں کہا:

"اے خپیل، میرے معمار! تم اچانک پڑنے والی مشکل کو خوب نبھاتے ہو۔"

"...and this shall be thy reward daily when much talking hath fatigued thee."

"اور یہ انعام تمہیں روزانہ ملے گا جب باتیں کرتے کرتے تم تھک جایا کرو گے۔"

Then he bade Khipil lead him to the hall of state.

پھر اُس نے خپیل کو حکم دیا کہ اسے شاہی ہال تک لے جائے۔

And when they were there, Shahpesh said...

... اور جب دونوں وہاں پہنچے تو شاہ پیش نے کہا

"For a privilege, and as a mark of my approbation, I give thee permission to sit in the marble chair of yonder throne, even in my presence, O Khipil."

ایک خاص اعزاز کے طور پر، اور اپنی پسندیدگی کے نشان کے طور پر، میں تمہیں اجازت دیتا ہوں کہ تم اُس سنگ مرمر کی کرسی پر بیٹھو جو اُس تخت پر ہے،
"وہ بھی میرے سامنے، اے کھیل۔"

Khipil said, "Surely, O King, the chair is not yet executed."

"خپیل نے کہا: "اے بادشاہ! یہ کرسی ابھی بنی نہیں ہے۔"

And Shahpesh exclaimed, "If this be so, thou art but the length of thy measure on the ground, O talkative

"! شاہ پیش نے کہا: "اگر ایسا ہے تو پھر تم صرف زمین پر بیٹھ سکتے ہو، اے زیادہ بولنے والے"

Khipil said, "Nay, 'tis not so, O King of splendours! blind that I am! yonder's indeed the chair."

"! خپیل نے کہا: "نہیں، ایسا نہیں ہے، اے شان و شوکت والے بادشاہ! میری آنکھیں دھوکا کھا گئی تھیں — کرسی تو وہاں ہے"

And Khipil feared the King, and went to the place where the chair should be,

خپیل بادشاہ سے ڈر گیا اور اس جگہ گیا جہاں کرسی ہونی چاہیے تھی۔

and bent his body in a sitting posture, eyeing the King,

اور اس نے اپنا جسم بیٹھنے کی حالت میں جھکا لیا، بادشاہ کو دیکھتے ہوئے۔

and made pretence to sit in the chair of Shahpesh, as in conspiracy to amuse his master.

اور یوں ظاہر کیا جیسے وہ شاہ پیش کی کرسی پر بیٹھ رہا ہو — صرف بادشاہ کو خوش کرنے کے لیے دکھاوا کیا۔

Then said Shahpesh, "For a token that I approve thy execution of the chair,

پھر شاہ پیش نے کہا: "بطور نشانی کہ میں تمہاری اس کرسی والی حرکت کو قبول کرتا ہوں،

thou shalt be honoured by remaining seated in it up to the hour of noon;

تمہیں عزت دی جائے گی کہ تم اسی حالت میں دوپہر تک بیٹھے رہو۔

but move thou to the right or to the left showing thy soul insensible of the honour done thee,

لیکن اگر تم دائیں یا بائیں ہلے، یعنی یہ دکھایا کہ تمہیں دی گئی عزت کی قدر نہیں،

transfixed thou shalt be with twenty arrows and five."

"تو پھر تمہیں پچیس تیروں سے چھید دیا جائے گا۔

The King then left him with a guard of twenty-five of his bodyguard;

پھر بادشاہ اسے اپنے پچیس محافظوں کے پہرے میں چھوڑ کر چلا گیا۔

and they stood around him with bent bows,

اور وہ سب اس کے ارد گرد کھڑے ہو گئے، کمانیں تان کر۔

so that Khipil dared not move from his sitting posture.

جس کی وجہ سے خپیل اپنی جھکی ہوئی بیٹھنے کی حالت سے ہل بھی نہ سکا۔

the masons and the people crowded to see Khipil sitting on his master's chair, for it became rumoured about.

راج مزدور اور لوگ جمع ہو گئے تاکہ کھپیل کو اپنے مالک کی کرسی پر بیٹھا دیکھ سکیں، کیونکہ اس کی خبر پھیل گئی تھی۔

When they beheld him sitting upon nothing, and he trembling to stir for fear of the loosening of the arrows,

جب لوگوں نے دیکھا کہ وہ اصل میں کسی کرسی پر نہیں بیٹھا تھا، اور وہ ذرا سا ہلنے سے بھی کانپ رہا تھا، کہ کہیں تیر اس پر چل نہ پڑیں،

they laughed so that they rolled upon the floor of the hall, and the echoes of laughter were a thousandfold.

تو وہ اتنا ہنسے کہ ہال کے فرش پر لوٹ پوٹ ہو گئے،
اور ہنسی کی گونج ہزار گنا بڑھ گئی۔

Surely the arrows of the guards swayed with the laughter that shook them

یقیناً محافظوں کی کمانیں بھی ہنسی کے جھٹکوں سے ہل رہی تھیں۔

Now, when the time had expired for his sitting in the chair, Shahpesh returned to him, and he was cramped, pitiable to see;

جب اس کے بیٹھے رہنے کا وقت ختم ہوا،
— تو شاہ پیش واپس آیا
اور کھیل کا جسم اکڑا ہوا تھا،
دیکھنے میں بہت ترس پیدا کرنے والا۔

and Shahpesh said, “Thou hast been exalted above men, O Khipil

اور شاہ پیش نے کہا،
اے کھیل! تمہیں انسانوں سے بھی اونچا درجہ دیا گیا ہے۔“

for that thou didst execute for thy master has been found fitting for thee

کیونکہ جو کام تم نے اپنے مالک کے لیے کیا ہے،
”وہ واقعی تمہارے لائق اور موزوں پایا گیا ہے۔“

Then he bade Khipil lead the way to the noble gardens of dalliance and pleasure that he had planted and contrived.

پھر شاہ پیش نے کھیل کو حکم دیا کہ وہ آگے آگے چلے
اور انہیں اُن عالی شان باغوں تک لے جائے،
— جو شاہ پیش نے خود بنوائے اور ترتیب دیے تھے
عیاشی اور آرام کے باغ۔

And Khipil went in that state described by the poet, when we go dragglingly, with remonstrating members,

اور کھیل اسی حالت میں چل پڑا،
جسے شاعر نے یوں بیان کیا ہے کہ

جب انسان گھسٹا ہوا چلتا ہے،
اور جسم کا ہر حصہ درد کی شکایت کر رہا ہوتا ہے،

“Knowing a dreadful strength behind,

And a dark fate before.”

”پیچھے ڈراؤنی طاقت موجود ہو،“
”اور سامنے ایک تاریک انجام کھڑا ہو۔“

They came to the gardens, and behold! the fountains were dry, no tree to be seen, and the beds full of weeds and nettles.

وہ باغوں میں پہنچے، اور دیکھو! فوارے سوکھے ہوئے تھے،
ایک بھی درخت نظر نہیں آ رہا تھا،
اور کیاریاں جھاڑیوں اور کانٹے دار گھاس سے بھری ہوئی تھیں۔

And Shahpesh cried, “This is indeed of admirable design, O Khipil!

:اور شاہ پیش چلایا
!یہ تو واقعی بہت ہی اعلیٰ ڈیزائن ہے، اے کھپیل“

Feelest thou not the coolness of the fountains? their refreshingness?

کیا تم فواروں کی ٹھنڈک محسوس نہیں کر رہے؟
ان کی تازگی؟

Truly I am grateful to thee!

!میں واقعی تمہارا شکر گزار ہوں

And these flowers, pluck me now a handful, and tell me of their perfume.”

— اور یہ پھول
میرے لیے ان کی ایک مٹھی توڑو،
”اور ان کی خوشبو کے بارے میں مجھے بتاؤ۔“

Khipil plucked a handful of the nettles that were there in the place of flowers,

کھپیل نے پھولوں کی جگہ اُگی ہوئی کانٹے دار گھاس کی ایک مٹھی توڑ لی،

and put his nose to them before Shahpesh, till his nose waxed redder;

اور شاہ پیش کے سامنے انہیں سونگھنے کے لیے ناک کے قریب لے گیا،
یہاں تک کہ اس کی ناک لال ہوتی گئی۔

and desire to rub it increased in him and possessed him

اور ناک رگڑنے کی خواہش اس پر بڑھتی گئی،
اور اس پر حاوی ہو گئی۔

and he became a passion, so that he could scarce refrain from rubbing it even in the King's presence.

یہ حالت اتنی شدید ہو گئی
کہ وہ بادشاہ کے سامنے بھی ناک رگڑنے سے خود کو مشکل سے روک پا رہا تھا۔

And the King encouraged him to sniff and enjoy their fragrance, repeating the poet's words:

اور بادشاہ نے اُسے سونگھنے اور اس "خوشبو" کا لطف لینے کی ہمت بڑھائی،
اور شاعر کے الفاظ دہرانے لگا:

"Methinks I am a lover and a child,

A little child and happy lover both!

— مجھے یوں لگتا ہے کہ میں عاشق بھی ہوں اور بچہ بھی
"ایک ننھا بچہ، اور خوش دل عاشق بھی"

When by the breath and scent of flowers I am beguiled

From sense of pain and moiled in odorous sloth.

جب پھولوں کی خوشبو اور مہک مجھے بہکا دیتی ہے،
اور مجھے درد و تکلیف کا احساس نہیں رہتا،
"بلکہ خوشبودار لوٹ میں ڈوبا رہتا ہوں۔"

So I adore them that to mistress sweet

Seems wonderful of beauty more complete.

— اس لیے میں ان پھولوں کو پسند کرتا ہوں
"جو ایک حسین معشوقہ کی طرح مکمل خوبصورتی رکھتے ہیں۔"

Was never maiden cheek in Morning Lake

In innocence and maiden cheek more complete.

کسی لڑکی کے گال بھی صبح کے پانی کی طرح
”اتنے معصوم اور بے عیب نہیں ہوتے۔“

Oh, when I die, then bury me in fresh flowers

”اوہ! جب میں مر جاؤں، تو مجھے تازہ پھولوں میں دفن کرنا“

By my feelings, one that expresseth them?”

”اے میرے احساسات! کون ہے جو تمہیں اس طرح بیان کرتا ہے؟“

And the King said, “What sayest thou, O my builder? that is a fair quotation, applicable to thy feelings, one that expresseth them?”

اور بادشاہ نے کہا:
اے میرے معمار! تم کیا کہتے ہو؟
— یہ شعر واقعی تمہاری کیفیت پر پورا اترتا ہے
”یہ تمہاری حالت کو اچھی طرح بیان کرتا ہے، ہے نا؟“

Khipil answered, “’Tis eloquent, O great King! Comprehensiveness would be its portion, but that it alludeth not to the delight of chafing.”

کھیلپیل نے جواب دیا:
! یہ بہت بامعنی ہے، اے عظیم بادشاہ!
یہ ہر بات کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے،
”لیکن یہ میری خارش (ناک رگڑنے) کی خوشی کی طرف اشارہ نہیں کرتا۔“

Then Shahpesh laughed, and cried, “Chafe not! It is an ill thing and a hideous! This nosegay, O Khipil, it is for thee to present to thy mistress. Truly she will receive thee well after its presentation! I will have it now sent in thy name...”

پھر شاہ پیش ہنسا اور بولا:
! خارش نہ کرو! یہ بری اور بد صورت چیز ہے
یہ پھولوں کا گلہ دستہ، اے کھیلپیل،
تم اپنی معشوقہ کو پیش کرو گے۔
! وہ اسے پا کر یقیناً تم سے خوش ہوگی
”... میں اسے فوراً تمہارے نام سے بھیجتا ہوں“

“...and for thy nettled nose, surely if the whim seize thee that thou followest chafing, to thy neighbour is permitted what to thy hand is refused.”

— اور تمہاری کانٹوں سے جلی ہوئی ناک کے لیے...“
اگر کبھی تمہیں دوبارہ ناک رگڑنے کا شوق چڑھ جائے،
تو وہ کام دوسروں کے لیے جائز ہے،
”جو تمہارے لیے منع ہے۔“

The King set a guard upon Khipil to see that his orders were executed, and appointed a time for him to return to the gardens.

بادشاہ نے کھیل پر نگرانی کے لیے پہرہ بٹھا دیا
تاکہ اس کے حکم پورے کرائے جائیں،
اور ایک وقت مقرر کیا کہ کھیل دوبارہ باغ میں آئے۔

At the hour indicated Khipil stood before Shahpesh again. He was pale, saddened; his tongue drooped like the tongue of a heavy bell, that when it soundeth giveth forth mournful sounds only...

مقررہ وقت پر کھیل دوبارہ شاہ پیش کے سامنے حاضر ہوا۔
وہ زرد پڑا ہوا تھا، اداس تھا؛
اُس کی زبان ایسے لٹک رہی تھی
جیسے بھاری گھنٹی کا clapper
جو صرف غمگین آواز نکالتا ہے۔

...he had also the look of one battered with many beatings. So the King said, “How of the presentation of the flowers of thy culture, O Khipil?”

اس کی صورت ایسے ہو گئی تھی
جیسے اسے بہت مار پڑی ہو۔
بادشاہ نے پوچھا
”اے کھیل! اپنی محنت کے پھول پیش کرنے کا تجربہ کیسا رہا؟“

He answered, “Surely, O King, she received me with wrath, and I am shamed by her.”

کھپیل نے جواب دیا
اے بادشاہ! اس نے مجھے غصے سے قبول کیا،
”اور میں اس سے شرمندہ ہو گیا ہوں۔“

And the King said, “How of my clemency in the matter of the chafing?”

بادشاہ نے پوچھا
اور میری نرمی کا کیا فائدہ ہوا؟
”جو میں نے تمہاری ناک رگڑنے کے معاملے میں کی تھی؟“

Khipil answered, “O King of splendours! I made petition to my neighbours whom I met, accosting them civilly and with imploring...

کھپیل نے کہا
اے شان و شوکت والے بادشاہ!
میں نے آس پاس کے لوگوں سے مؤدبانہ درخواستیں کیں،
”...! انہیں ہاتھ جوڑ کر سمجھایا

...for I ached to chafe, and it was the very raging thirst of desire to chafe that was mine, devouring eagerness for solace of chafing...”

کیونکہ مجھے سخت خارش کرنے کی خواہش تھی،...“
ایسی پیاس جیسے کوئی چیز روح کو کھائے جا رہی ہو،
”...میں بس ناک رگڑ کر سکون پانا چاہتا تھا

“They chafed me, O King: yet not in those parts which throbbed for the chafing, but in those which abhorred it.”

— اے بادشاہ! لوگوں نے واقعی مجھے رگڑا،
لیکن اُن حصوں پر نہیں
جہاں مجھے خارش ہو رہی تھی،
بلکہ اُن حصوں پر
”! جو اسے سخت ناپسند کرتے تھے

Then Shahpesh smiled and said, “Tis certain that the magnanimity of monarchs is as the rain that falleth... So art thou but a weed, O Khipil! and my grace is thy chastisement.”

پھر شاہ پیش مسکرایا اور بولا
 — بادشاہوں کی بزرگی بارش کی طرح ہوتی ہے،
 جو جگہ اچھی ہو اسے زرخیز کرتی ہے،
 اور خراب جگہ پر جھیل گھاس اگا دیتی ہے۔
 ! تم بھی ایک جنگلی جھاڑی جیسے ہو، اے کھیل
 ”اور میری مہربانی ہی تمہاری سزا ہے۔“

Now, the King ceased not persecuting Khipil... Three days and three nights was Khipil gasping without water...

— اب بادشاہ نے کھیل کو ستا بند نہ کیا
 ظاہری طور پر تو وہ احسان کر رہا تھا،
 لیکن حقیقت میں عذاب دے رہا تھا۔
 تین دن اور تین رات کھیل
 پانی کے بغیر ہاتھ پتا رہا۔

And he was seven days and seven nights made to stand with stretched arms...

اور اُسے سات دن اور سات راتوں تک
 بازو پھیلا کر کھڑا رہنے پر مجبور کیا گیا،
 جیسے وہ درخت کی شاخیں ہو۔

...in each hand a pomegranate. And Shahpesh brought the people of his court to regard the wondrous pomegranate shoot...

ہر ہاتھ میں ایک انار پکڑا کر رکھا گیا،
 اور شاہ پیش درباریوں کو لایا
 ”دیکھا کہ وہ اس“ عجیب انار کے پودے
 یعنی کھیل (کو دیکھیں۔)

...very wondrous, and a new sort, worthy the gardens of a King.”

وہ اسے حیرت انگیز نئی، ”قسم“ کا پودا کہہ کر تعریف کرتا،
 جو بادشاہ کے باغ کے لائق ہو۔

Before that time his affairs had languished,
 and the currents of business instead of flowing had become stagnant pools.

اس وقت سے پہلے اس کے کام بگڑ رہے تھے،
اور تجارت کا بہاؤ رک کر ٹھہرے ہوئے جو ہڑوں کی طرح سست ہو گیا تھا۔

It was the fashion to do as did Khipil,
and fancy the tongue a constructor rather than a commentator;

لوگوں میں رواج یہ بن گیا تھا کہ وہ بھی خپل جیسا کرتے،
یعنی زبان کو سمجھ داری سے کام کرنے کے بجائے صرف باتیں بنانے کا ہنر سمجھتے تھے۔

and there is a doom upon that people and that man
which runneth to seed in gabble, as the poet says in his wisdom.

اور ایسی قوم اور ایسے انسان پر ہمیشہ بد حالی آتی ہے
جو ضرورت سے زیادہ فضول باتوں میں پڑ جاتے ہیں، جیسا کہ شاعر اپنی دانائی میں کہتا ہے۔

"If thou would be famous, and rich in splendid fruits,
leave to bloom the flower of things, and dig among the roots."

اگر تو شہرت چاہتا ہے اور بہترین نتیجے چاہتا ہے،
"تو چیزوں کو صرف کھلتے دیکھنے کے بجائے اُن کی جڑوں میں محنت کر۔"

Truly after Khipil's punishment there were few in the dominions of Shahpesh
who sought to win the honours bestowed by him on gabblers and idlers:

واقعی، خپل کی سزا کے بعد شاہپیش کی سلطنت میں بہت کم لوگ رہ گئے
جو فضول گو اور کٹھنوں کو دی جانے والی عزت پانے کی کوشش کرتے تھے۔

as again the poet:

جیسا کہ شاعر پھر کہتا ہے

"When to loquacious fools with patience rare I listen,
I have thoughts of Khipil's chair;

جب میں فضول بکنے والے بے وقوفوں کی باتیں صبر سے سنتا ہوں،
تو مجھے خپل کی کرسی یاد آتی ہے؛

His bath, his nosegay, and his fount I see,
himself stretch'd out as a pomegranate-tree.

مجھے اس کا غسل، اس کا پھولوں کا گلدستہ، اور اس کا فوارہ یاد آتا ہے،
اور وہ خود مجھے جیسے انار کے درخت کی طرح کھینچا ہوا دکھائی دیتا ہے۔

And that I am not Shahpesh I regret,
so to inmesh the babbler in his net.

اور مجھے افسوس ہوتا ہے کہ میں شاہپیش نہیں ہوں،
تاکہ ایسے فضول گو آدمیوں کو بھی اپنے جال میں پھنسا سکوں۔

Well is that wisdom worthy to be sung,
which raised the people of the wagging tongue!"

واقعی وہ دانائی گانے کے قابل ہے
!"جس نے بک بک کرنے والے لوگوں کو سیدھا کر دیا

And whoso is punished after the fashion of Shahpesh, the Persian,
on Khipil, the Builder, is said to be one "in the palace of the wagging tongue" to this time.

اور جو بھی آج تک شاہپیش، فارس والے، کی دی ہوئی خپل جیسی سزا پاتا ہے،
اسے اب بھی "ہلتی/بک بک کرتی زبان کے محل" کا رہنے والا کہا جاتا ہے۔